



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(یہاں شری نگر میں ایک بہائی آیا تھا۔ اس نے مسلمانوں کو مجبور کیا کہ اس کے سوال کا جواب دیں۔ آپ ازراہ مہربانی سوال مندرجہ ذیل کا جواب "اہل حدیث" میں درج کر کے ہمیشہ شکر فرمائیں (عبدالاحد ڈار 9 سوال۔ دنیا میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کوئی شخص مدعی وحی شریعت آیا ہو اور اس نے کوئی دین باطل پیش کیا ہو۔ اور اس کے ماتحت کوئی امت برپا ہوئی ہو۔ باوجود شدید ممانعت کے اس کا مشن استراہ پذیر ہو۔ اور بمخلد اس آیت کے جو اس بات کو ثابت کرتی ہیں۔ سورۃ شوریٰ اَمْ یَقُولُونَ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا فَاِنَّ یَاسٰ اللّٰہُ یَنْفِخُ عَلٰی قَلْبِکَ وَیُخَوِّضُ اللّٰہُ الْاَبْطٰلَ۔ ۲۴ سورۃ الشوری مدعی الہام کا لایا ہوا دین قرار پذیر ہو۔ تو وہ صادق ہوتا ہے اس معیار پر ہر پہلو سے حضرت بہاء اللہ کا دعویٰ ثابت ہے۔ اگر کوئی شخص از روئے قرآن غلط ثابت کرے تو میں اپنا موجودہ خیال ترک کروں گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جھوٹے ملہموں اور مشتریوں کے لئے قرآن مجید میں دنیا میں ناکام رہنے کا کوئی ذکر نہیں۔ جو کچھ ہے وہ مندرجہ ذیل آیت میں ہے۔ بس یہی آیت قابل غور ہے

قُلْ اِنَّ الدِّیْنَ لَمُفْتَرٍ عَلٰی اللّٰهِ کَذِبٌ لَّا یُفْلَحُونَ 1۹ متنازع فی الدنیا ثمّ الذنات مر جعتم ثمّ ندیم العذاب الشدید بما کانوا یخفون ۷۰

جو لوگ خدا پر افتراء کرتے ہیں۔ وہ اخروی نجات نہیں پائیں گے۔ ان کو دنیا میں سامان زندگی نہیں ملے گا۔ پھر ہماری طرف ان کی واپسی ہوگی۔ پھر ہم ان کو ان کے کفر کی وجہ سے سخت عذاب چکھائیں گے۔ "یہ آیت اپنا" مضمون صاف بتا رہی ہے۔ کہ مشتریان علی اللہ کے لئے روز جزا نجات نہیں ہوگی۔ مگر دنیا میں ان کو سامان زندگی بے شک ملے گا۔ اس معلوم ہوا کہ جھوٹے مدعی نبوت اپنی دنیاوی زندگی پوری کر کے خدا کے سامنے مجرمانہ حالت میں پہنچیں گے۔ اس سے زیادہ واضح آیت کیا ہو سکتی ہے جو بہاء اللہ کا دعویٰ کئے لئے مبطل ہو واللہ الموفق

تشریح

ہمیشہ سے اہل علم اور اہل دیانت کا طریق کار یہ رہا ہے کہ اپنے دعوے کا ثبوت پیش کیا کرتے ہیں۔ مگر آج کل کے بعض مدعیان نے احسن طریقہ یہ سمجھ رکھا ہے۔ کہ دعوے پر دعویٰ کیے جاو۔ دلیل دینے کی حاجت نہیں بہائی اور قادیانی دونوں گروہوں کا یہی طریق عمل ہے بھیج ان ہیں کہ دونوں گروہوں کے علم کلام کو کس اصول پر جانچیں۔ اہل علم کے نزدیک دعوے کے ثبوت میں دعویٰ کیا جانا۔ مصادر علی المطلوب کہلاتا ہے۔ جو سخت معیوب ہے۔ افسوس کے دونوں کا علم کلام سی معیوب چیز سے بھرا پڑا ہے۔ جس کا ذکر موقع بہ موقع ہم کیا کرتے ہیں۔ اہل بہار کا یہ دعویٰ کے شریعت مستقلہ کے جھوٹے مدعی کامیاب نہیں ہوئے۔ اس طرف اشارہ کر رہا ہے کہ قادیانی نبوت کے پیروکار جو بقول خود کامیاب ہیں۔ شریعت مستقلہ کے مدعی نہیں۔ بلکہ شریعت محمدی کے پیروکار ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ان کی کامیابی ہماری کامیابی کی طرح نہیں ہے۔ ہم مستقل شریعت بہانہ کے پیروکار ہو کر کامیاب ہیں۔ اور وہ دین محمدی کے پیروکار کامیاب بنتے ہیں۔ یہ ہمارے خلاف نہیں ہے کہ ہم کہتے ہیں کہ دونوں ناکام ہیں۔ کامیابی اس کا نام ہے کہ مدعی اپنے دعوے میں پورا اترے۔ اگر پورا نہیں اترتا تو احوال ہے۔ تو وہ فیل ہے۔ جیسا کہ امتحانوں کی بابت یونیورسٹیوں کا قانون ہے۔ کے ان کی حد مقررہ تک نمبر پانے والا کامیاب اور نیچے رہنے والا فیل ہوتا ہے۔ ہم بڑی حیرت سے دونوں جماعتوں کا دعویٰ سنتے سنتے یہ کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

ہزار دعووں میں اگر ایک ہی وفا کرتے قسم خدا کی ہم نہ تم کو بے وفا کہتے

(آنبار اہل حدیث مورخہ 27 اپریل 1945 از قلم حضرت مولانا ثناء اللہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 390

محدث فتویٰ

